# نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبرہ ۵ - جلد ۱ | لودیانہ ۳ - اپریل ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

## اشتہار قیمت نور افشاں

جو ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شایع ہوگا ✤

| قیمت سالانہ | بلا محصول | معہ محصول |
|---|---|---|
| | ۱۲/ | عہ/ ۶ |

## اطلاع قابل غور

چونکہ غرض اجراس اخبار سے رفاہ عام وفایدہ عوام الناس مد نظر ہی لہذا واسطے ترقی وفایدہ خریداران کے صاحب مہتمم نور افشاں نے یہہ تجویز کیا ہی کہ جو صاحب بارہ پرچے اکٹھے طلب فرمائینگے قیمت انکی لعہ سالانہ یعنے ۱۲/ فی پرچہ لیا جائیگا اور محصول ڈاک ذمہ خریداران نہوگا بلکہ مالک مطبع اپنی طرفسے لگائینگے۔ یقین ہی کہ طالب العلمان و معلمان مدارس بالضرور اسکو خریدینگے۔ کیونکہ ایسا ارزاں کوئی اخبار اس ملک میں نہیں ہی ✤

## بقیہ مضمون وسط ایشیا

اقوام کرغز میں ذاتی عقل وتمیز نہایت کم درجہ کی ہی ساری زندگی انکی مولیشیوں کے خیال میں گذر جاتی ہی اور یہی انکی کل متاع ہی۔ مفلس لوگ جنکے پاس مولیشی نہیں ہیں مالداروںکی گلہ بانی کرتے ہیں مگر اکثر موقع پر خانہ بدوشی ترک کر کے کشتکاری اختیار کر لیتے ہیں۔ زراعت پیشہ لوگ ہر ایک قوم میں پائے جاتے ہیں اور با استقلال دریائے آمبہ سیر دریا وغیروں کے کناروں پر سکونت رکھتے ہیں مگر مقام خیاز میں مضار عان قوم سارت کی کثرت ہی۔ نواح اور ہنبرگ ونیز اضلاع ترکستان میں کوئی کھیت یا باغ آبپاشی سے خالی نہیں خشک سالی یا شدید گرمی کسی طرح اپنا اثر نہیں دکھلا سکتی۔ باوجودیکہ اقوام کرغز وسارت استعمال آلات کشتاورزی سے ناواقف ہیں صرف پہاوڑہ کودالے زمین کھودتے ہیں تاہم سالیانہ فصل میں ہفتاد گونہ گنگ صد گونہ جو دو پانصد گونہ جوار پیدا ہوتی ہی اور ایسا ہی حال اور پیداوار کا ہی۔ کرغزیوں میں انتظام خانگی کا اجرائے کامل ہی کل زمین اپنے بیچ میں برابر منقسم بانٹتے ہیں انہوں نے ایسا قاعدہ ٹھہرایا ہوا ہی کہ فلاں فلاں قوم موسم گرما فلاں فلاں مقام میں بسر کرینگے اور اسی دستور سے جاڑہ متعین جگہ میں۔ پس ایسی تبدیلی کے سبب پیداوار کی نوبت کامل درجہ تک نہیں پہنچتی۔ یہہ لوگ مال مولیشی ملک روس یا امصار وسط ایشیا میں فروخت کرتے ہیں اور رخت پوشش تاشقندیوں بخاریوں اور کوقندیوں سے خریدتے ہیں صرف بایں لحاظ کہ رخت ساخت روس گران قیمت ہی۔ روسیوں نے واسطے فوقیت دکھلانے رخت ساخت خود اور کرغزیوں کو اس کے خرید کی طرف مایل کرنیکی غرض سے ایک مستقل نمایش اسباب مع تشریح قیمت شہر ماسکو میں مقرر کرنیکی تجویز کی ہی کہ کاریگران روس بنظر تحریک سلسلہ تجارت ایسا اسباب تیار کریں جسکی انکو ضرورت ہو اور ساتھ ہی ساتھ ساخت میں ترقی کرتے اور تھوڑی تھوڑی قیمت اضافہ کرنے سے ان کے دلوں میں شوق خرید عمدہ اشیا کا پیدا کریں اور اس صورت میں انکے وحشیانہ اطوار حالت بہتری پر آ جاوینگے۔ نیز واسطے انتظام لوازمات اصلاح وترقی اوضاع کرغزیاں ماتحت خود یعنے سکنائے سیر دریا و اور ہنبرگ پر ٹیکس خانہ شماری بحساب عہ/ ۳ فی گھر لگایا تھا مال میں یہہ ٹیکس خزانہ شاہی میں جمع رہتا ہی ✤

بنظر سرسری کہا جاتا ہی کہ تاشقند میں ۸۰ ہزار سے تا ایک لاکھ باشندے ہیں قریب ۳۰۰ مساجد ۱۶ مدارس اعظم اور اسیقدر خورد ۱۳ کاروان سرائے دو بازار اور بیشمار دکانیں ہیں گوشت وہاں روسی کرغز بیچتے ہیں اور غلہ خوجند وغیرہ سے آتا ہی۔ خود تاشقند میں روئی اور خشک میوجات خصوصاً منقہ موٹا ریشم موٹی پشم اسباب چرم وغیرہ بنتے ہیں۔ تاشقندی لوگ زردوزی بھی جانتے ہیں مگر گوارا نہ طور پر صرف انکو تعلیم درکار ہی۔ وہ لوگ کشتی بنج کرتے ہیں۔ کوقند خوجند اندجان وغیرہ سے ریشمیں رومال کچا ریشم شطرنجی وکاغذ آتے ہیں۔ بخارا سے سوتی کپڑے چھینٹ پگڑی کمربند خلعت وغیرہ روس سے چینی شہد لوہے اور تانبے کے برتن وغیرہ خیاز سے تماکو اور نسوار ترکستان کے قرب وجوار سے نمک۔ ایران کے شہر مشہد سے موتی وغیرہ۔ ہندوستان سے نیل سیاہ مرچ وغیرہ اور تعجب

ہو کر چینی کے برتن مگر ہندی لوگ عاسکر کے اشرفیاں اور روپیہ لیجاتے ہیں اور وہاں بحساب ۲ روپیہ فیصدی سود ہفتہ وار اور ساٹھ روپیہ فیصدی سود سالیانہ پر قرض دیتے ہیں۔ تاشقند میں انگریزی سکہ کا زر نہیں لیا جاتا اسیواسطے ہندی لوگ کابل و بخارا میں وہاں کے زر مشکوک سے بدل کر لیجاتے ہیں۔ زر رائج روس کو کسی دکان میں انکار نہیں صرف پرانہ سکہ ملا کہترائین سے بسبب زنانہ تصویر ہونیکے ذرا پرہیز کرتے ہیں۔ انگریزی ساخت کا اسباب جو وہاں جاتا ہی یہہ ہی۔ ململ سفید راہدار چھینٹ مختلف وضع۔ مسلمانوں کے لئے لپتہ وستار اور کمخواب وغیرہ اور کاشغر سے سیاہ نفیکن خلعتی پارچات سفید بڑے سمور۔ سال گذشتہ تک چار کاشغر سے آتی تھی مگر بسبب سرکشی اقوام تیکن چین اور کاشغر میں تجارت چاء بند ہوگئی اور اِس سبب کُل وسط الشیا حال میں چاء سے محروم ہیں۔ کاشمیری دوشالہ وہاں پہنچتے ہیں جو بجائے وستاروں کے خلعتوں میں دیئے جاتے ہیں +

## سفیر یارقند

سفیر یارقند جسکا ذکر پرچہ گذشتہ میں ہوچکا دار السلطنت کلکتہ میں داخل ہوکر بشرف ملازمت جناب گورنر جنرل ہندوستان مشرف ہوئے۔ جناب ممدوح نے نہایت خوشی سے ملاقات فرمائی اور صاحبان عالیشان نے ہمراہ ہوکر وکیل صاحب کو مشہور مکانات کلکتہ جو قابل سیر تھے مثلاً عجائب گھر وناچ گھر وغیرہ کے سیر دکھلائے ایک ہی میز پر صاحبان عالیشان کے ساتھ خورد ونوش ہوتا رہا اور کل لوازمات مہمانداری ادا ہوئے۔ اب وکیل ممدوح براہ بمبئی مقام استنبول یعنے قسطنطنیہ دار السلطنت۔ روم کو واسطے ملاقات شہنشاہ روم تشریف لیگئے ہیں اغلب ہی کہ وکیل صاحب کے وہاں جانیکا یہی منشا ہو کہ شہنشاہ روم کو اُس عہدنامہ پر جو درمیان گورنمنٹ انگریزی و سرکار روس کے ہوچکا ہی دستخط کرنیکی ترغیب دے کیونکہ اسلام کی خورد سلطنتیں مثل یارقند وغیرہ از خود ایسا کرنا اچھا نہیں سمجھتے خیر خواہ کچھ مطلب ہو مگر یہہ ضروری ہی کہ سفیر مذکور روم سے واپس پھر براہ بمبئی یا کلکتہ ہندوستان میں آوینگے اور پھر ایکدفعہ حضور ویسرائے کی ملاقات خواہ بمقام دار الحکومت خاص یا شملہ حاصل کرکے یارقند کو واپس جاوینگے اور یہی تجویز ہو رہی ہی کہ ایک صاحب بطور وکیل منجانب گورنمنٹ ہند مقرر ہوکر ہمرکاب سفیر صاحب خدمت میں سید یعقوب علی خوش بیگی اتالیق غازی یارقند کو جاینگا اور اُسکے جانیکی وجہہ بھی شاید یہی ہی کہ درباب تجارت ہندوستان یا وسط ایشیا اتالیق سے عہد وپیمان کیا جاوے مگر شاید وہ صاحب جنکے بھیجنیکی تجویز ہو رہی ہی مسٹر فورسائتھ صاحب بہادر کمشنر اودہ ہی ہونگے کیونکہ یہی صاحب واسطے استقبال وکیل یارقند منجانب گورنمنٹ تجویز ہوئے تھے اور از حدود کشمیر تا کلکتہ اُنکے ساتھ رہے اور ناظرین کو یاد ہوگا کہ آگے بھی واسطے دریافت راہ اور جاری کرنے تجارت وسط ایشیا کے یہی صاحب ہماری گورنمنٹ سے تجویز ہوکر بھیجے گئے تھے بلکہ راستہ میں شدت برف سے اُنکی آنکھ کو بھی صدمہ پہنچا تھا۔ روس میں بھی بخدمت شاہ روس اسی مطلب کے واسطے گئے تھے حقیقت میں صاحب ممدوح نہایت لیق اور اس کار اہم کے عمدہ منصرم ہیں +

## خط

بخدمت شریف صاحب مہتمم نور افشاں۔ بعد سلام و ترقی حقیقی عرفان کے عرض ہی کہ جناب کا پہلا مضمون جو مسمی بہ تباین کلی کا اظہار نمبر ا کے صفحہ ۶ پر ثبت ہی نیازمند کو کامل نظر نہیں آیا لہذا اسطور ذیل خدمت میں بھیجتا ہوں اُمید کہ قبول ہوں +

دفعہ ا۔ شکایت ہی کہ جبکہ اہل انگلنڈ سے نہ کچھ ہمارا رشتہ ناطہ ہی نہ وے ہمکو اپنے برابر درجات دیتے ہیں اور نہ ہماری صحبت پسند کرتے ہیں تو ہماری کونسی خوشی اُنکے ساتھ ہی جس سے ہم اُمید خوبی کی اُنسے رکھیں +

جواب۔ رشتہ ناطہ کے واسطے شکل وعقل کی موافقت اور رغبت متعلقین بلا جبر و فریب غیر کے ہونی چاہئے تاکہ سچی شادی بظہور آوے اور نہ غلامی۔ پس یہہ شکایت برخلاف اُس اصول پاک کے ہی کہ جو اپنے سے پسند نہیں کرتے وہ غیر سے بھی پسند نکرو۔ اور برابر کے درجات ہمکو وہ کیوں دیں جبکہ فی الحقیقت خدانے اُنکو بڑا بنایا ہی کہ وہ ہمپر حکومت کریں اور کس لئے غرضمندان کی صحبت میں وہ تضیع اوقات کیا کریں اور اگر غرض نہیں تو شکوہ کونسا ہی۔ اگر غور کرکے دیکھا جائے تو یہہ سارا شکوہ اِسبات کا ہی کہ جو خدانے اُنکو بخشا ہی ہم کو کیوں نہیں بخشا اور دراصل متعلق نقص حکومت یعنے عدل کے نہیں جسکے واسطے بمقابلہ حکومت ہائے سلف کے ہزار چند مقام شکر کا ہی۔ اگر ہم خدا کی رضائے پاک کے متلاشی اور ماننے والے بن جائیں تو وہ بھی حاصل ہوجائے اور کوئی کھاتہ بھی باقی نرہجائے جیسا کہ سورج کی طرف جانے سے سورج کی بھی قرابت ہوجاتی ہی اور سایہ بھی ساتھ چلا آتا لیکن سایہ کی طرف دوڑنے سے وہ بھی ہاتھ نہیں آتا اور سورج بھی دور ہوجاتا ہی +

باقی بہ ہفتہ آئندہ

## اخبارات مُلکی وولایتی

**سرحدی خبر**۔ امیر کابل نے اخوند سوات کے پاس ایک ایلچی واسطے مشورہ وصلاح حکومت بجور کے بھیجا ہی بدیں خیال کہ قوم بجور۔ ہی میرے زیادہ تر مطیع رہینگے اگر اخوند صاحب اِس امر میں تائید واعانت کریں +

**ضلع سیالکوٹ**۔ رات کے وقت ایک حولدار و کانسٹیبل برا؎ گشت متصل موضع چراڑ کے پہنچے حولدار نے کچھ فاصلہ سے کنسٹیبل کو گاؤں میں بھیجا اُسنے جا کر دیکھا کہ چند چور ایک مکان میں نقب لگا کر اسباب باہر نکال رہے ہیں یہہ

دیکھ کانسٹیبل نے اُنکو ڈانٹا چوروں نے اکیلا دیکھ اُسے گرالیا ہر چند اُسنے مدد کے لئے حولدار کو پکارا مگر اُنہوں نے اُسکے پہنچنے کے پیشتر ہی اُسکا کام تمام کیا اور کافور ہوگئے اور کچھ پتا نہ لگا +

علاقہ تحصیل پسرور میں ایک لڑکا صغیر سن زیور قیمتی درے پہنے ہوئے کھیل رہا تھا دو تین بدمعاشوں نے بطمع زیور گانو سے باہر لیجا کر اُسے ہلاک کیا شام کو جب گھر نہ آیا والدین کو فکر ہوئی آخر کار بعد تلاش بسیار اُسکے کپڑے و لاش ایک جگہہ سے ملی اور بہت کوشش کے بعد مجرم بھی گرفتار ہوئے مقدمہ چالان عدالت ہوا +

کارسپانڈنٹ صاحب بچوں کو زیور پہنانے کی نہایت مذمت لکھتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں کہ سرکار اِس امر کی انسداد کے لئے حکم قطعی صادر فرماوے جو بیہودی رعایا میں داخل ہی +

**یادگار لارڈ میو**- پنجاب میں واسطے قایم کرنے یادگار لارڈ میو صاحب کے ۵۰ ہزار روپیہ چندہ جمع ہوا ہی اور اب تجویز ہو رہی ہی کہ لاہور میں ایک مدرسہ صنعت و دستکاری کا جاری کیا جاوے +

**آتش زدگی**- بتاریخ ۵ مارچ موضع گھوڑہ واقع احاطہ بمبئی میں آگ لگی جس سے چار سو گھر خاک سیاہ ہوگئے اور دو لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا +

**انکم ٹیکس**- جناب گورنر جنرل بہادر نے کونسل میں فرمایا کہ آیندہ سال کے لئے انکم ٹیکس کے لگانے کی تجویز نکی جائے + از انڈین پبلک اوپینین

**عطائے خطاب**- جناب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر نے بعوض حسن خدمات پنڈت راد ہاکشن صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے خطاب رائے بہادر کا عطا فرمایا +

**کان کوئلہ**- کہتے ہیں کہ بغداد کے متصل شاخ دریائے دجلہ کے نزدیک کوئلہ کی کان نمایاں ہوئی ہی +

**برہما**- ملک برہما سے خبر ملی ہی کہ متصل شہر مولمین لسیاین

اور پروم کے ہیضہ و چیچک زور مار رہا ہی +

**جناب ویسرائے بہادر**- جناب ویسرائے و گورنر جنرل بہادر ۴ اپریل کو کلکتہ سے روانہ ہو کر راہ راست شملہ کو تشریف لیجائینگے +

**قتل**- میجر میکڈانلڈ صاحب ہمراہ کپتان کلفورڈ صاحب کے قلعہ مچنی واقع سرحد کے باہر کنارہ دریا پر واسطے سیر کے جاتے تھے ناگاہ چھ سات افغان اُن پر گولی مارنے لگے چونکہ اُنکے پاس کوئی سلاح نہ تھا وہ دونوں صاحب مختلف راہوں سے قلعہ کی طرف بھاگے- ایک گولی میجر میکڈانلڈ صاحب کی ٹانگ میں لگی جس سے وہ گر گئے- تب اُنہوں نے حملہ کر کے صاحب موصوف کو مار ڈالا اور چاہتے تھے کہ سر کو کاٹ کر لیجائیں- مگر کئی ایک دیہاتیوں نے اُسی اثنائے میں آ کر اُنکو بھگا دیا اور کپتان کلفورڈ صاحب صحیح و سالم قلعہ میں پہنچ گئے +
از انڈین پبلک اوپینین

**احمد نگر**- ۱۴ مارچ کو دو سوار ۱۳ ویں رسالہ ہندوستانی کے رات کے وقت اپنی اپنی بندوق اور ساٹھ گولیاں لیکر ایک طوائف کے گھر پر پہنچے آتے ہی ایک مہر و ایک حولدار پولیس کو گولیوں سے ہلاک کیا پھر بھاگ گئے- اُسیوقت یہہ خبر مسٹر ڈانیلڈ صاحب ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو پہنچی صاحب موصوف فوراً اُنکے تعاقب میں روانہ ہوئے مگر دستیاب نہوئے علی الصباح جب وہ نظر آئے صاحب نے اُنسے کہا کہ بندوقوں کو پھینک دو ورنہ تمہارے حق میں بہتر نہو گا مگر اُنہوں نے کچھ نہ سُنا اور برابر بندوقیں چلاتے رہے کہ صاحب کو مار ڈالیں لیکن صاحب اپنی ہوشیاری و چالاکی سے اُنکے وار سے بچتے رہے آخرش صاحب کی گولی ایک سوار کی چشم میں لگی جس سے وہ گر گیا دوسرے نے لاچار ہو کر اپنی بندوق پھینک اپنے تئیں صاحب کے سپرد کیا- بعد گرفتاری کے اُنہوں نے بیان کیا کہ ہمارا ارادہ تھا کہ رات کو جو شخص ہمیں ملے اُسکو جان سے مار ڈالیں جب تک سب گولیاں نہ ہوچکیں فی الحقیقت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی شجاعت و بہادری

قابل تعریف ہی + از ٹیمس آف انڈیا

**جالندہر**- ۱۱ مارچ کو ایک نابینا شکل کا عیسائی بنا ہوا پیٹر جونس نامے مشن احاطہ میں آ کر شب باش ہوا اُسکے پاس ایک کتاب و ایک درخواست انگریزی منجانب جی پی ولیم تھی مضمون یہہ کہ صدر بازار انبالہ میں ایک گرجا تعمیر کیا جاتا ہوں ہر ایک صاحب روپیہ سے مدد دیں علی الصباح داڑھی مونچھ چشم کرا اور اُسی حجام کو ۱۲ روپیہ پر ساتھ لے بہت سے صاحبان سے قریب ۵۰ کے جمع کر زیادہ طلبی کی طمع سے چھاونی میں انجنیر صاحب کے بنگلہ پر جا کتاب و درخواست پیش کی اور انگریزی میں گفتگو کر کے کہا کہ انبالہ کے پادری صاحب کی جانب سے چندہ جمع کرتا ہوں اور اپنا نام بھی کچھ اور ہی بتایا صاحب موصوف نے کتاب و کاغذ میں موافقت نہ پا کر اُس کو چھاونی کے پادری صاحب پاس پہنچایا جہاں اُس اندھے نے اپنا اور فرلیندہ کا کچھ اور ہی نام بتایا آخر بعد بہت رد و کد کے نام اپنا جی پی ولیم بتا کر چندہ اپنے نام سے جمع کرنیکا اقرار کیا پادری صاحب نے کتاب و کاغذ لیکر کہا کہ صبح آؤ عند الدریافت پادری صاحب انبالہ سے بذریعہ تار برقی جواب آیا کہ وہ فریبی ہی- مشن احاطہ میں امرتسر جانیکا ارادہ ظاہر کیا کہا اب مسموع ہوا کہ باغذ ٹکٹ روانہ پھگواڑہ ہوا- صاحب خبر لکھتے ہیں کہ بعد تحریر بالا معلوم ہوا کہ وہ فریبی بذریعہ پولیس گرفتار ہو کر چالان عدالت ہوا جیسا حکم ہو گا پھر اطلاع دیجائیگی

**لودیانہ**- ۸ ہ کو میلہ چیت چودس بڑے شور و شر سے ہوا ابکی دفعہ بہ نسبت سابق کے بہت ہجوم تھا ننگے گھاٹ کا حال کیا بیان کیا جائے کہ کیسی واہیات و شرارت وہاں پر تھی چنانچہ شہر کی و نیز گرد نواح کی مستورات سراپا برہنہ نہاتی تھیں اور اگر کسی کے پاس کوئی کپڑا بھی برائے نام تھا تو وہ ململ کا جسکا عدم وجود برابر تھا اور اُس پر کیفیت یہہ تھی کہ ایک طرف سپاہیان پوربیہ متعینہ قلعہ کے اور دوسری جانب تماشائیان شہر و دیہات کا گروہ کھڑا تھا اور جس کے دل میں جو آتا کلمات فحش زبان سے نکالتا کوئی مانع نہیں

ہوتا تھا۔ اور وہ زیور و لباس سے آراستہ بے پرواہ ہو کر نہاتی تھیں کیسا کچھ لحاظ نہ تھا طرفہ تر یہہ کہ صاحبان کمیٹی بھی جن پر واجب ہی کہ ایسی قبیح۔ رسومات کا مثل امرتسر و لاہور کے انسداد کریں وہ خود بھی تماشا دیکھ رہے تھے چہ جائے کہ مانع ہوں اب حیا دامنگیر ہی کہ زیادہ کیا لکھا جائے۔ بازاروں کا حال مزید برآں تھا کہ دوکانوں کے اوپر مستورات چک و نک سے بیٹھی تھیں اور عوام الناس اُنکی طرف بیدریغ عبیر پھینک رہے تھے افسوس ہی کہ ایسی بد رسموں کو ترک کیوں نہیں کرتے اور شائستگی میں قدم کیوں نہیں دھرتے +

## اخبارات تار برقی

۲۲- مارچ- لنڈن- گورنمنٹ فرانس نے ہسپانیہ میں سامان جنگ کے لیجانے کی ممانعت کی ہی اور حکم دیا ہی کہ ڈون کارلسٹ حدود فرانس سے نکالا جائے +

ایضاً- میکڈانلڈ اور بڈویل جعلساز جنھوں نے بنک آف انگلنڈ میں جعلسازی کی تھی گرفتار ہوئے ایک شہر نیو مارک میں اور دوسرا ہوانہ میں +

۲۳- میڈرڈ- جزیرہ پورٹو ریکو میں غلامان کو رہائی دی گئی +

۲۶- لنڈن- کل رات ہوس آف کامنس میں مسٹر گرینڈرف صاحب نے بجواب لارڈ سیسل صاحب کے اِس سوال کے کہ سپاہیان کو وہ بندوق جسکے پیچھے گولی ڈالی جاتی ہی کیوں نہیں دیجاتی کہا کہ بالفعل یہہ بندوق جو مستعمل ہی کافی ہی اِس لئے کہ مخالف کے ہتھیار جنگ سے یہہ زیادہ مہلک ہی +

۲۶- لنڈن- روسی اخبار یونوس نامے میں مندرج ہی کہ مہم خیوا کا انجام صرف یہی نظر آتا ہی کہ آخر کار سلطنت روس کے تحت میں آجائیگا +

## ہم ایمان کیوں نہیں لاتے

چند روز ہوئے کہ میں لڑکوں کو خدا کا کلام سنا رہا تھا اور اُنکو تعلیم و نصیحت دیتا تھا اُن میں سے ایک نے مجھ سے یہہ سوال کیا کہ صاحب ہم ایمان کیوں نہیں لاتے آپ روز ہمیں پڑھاتے ہیں اور ہمیں نصیحت دیتے ہیں اور ہمیں یسوع مسیح کی بابت سکھلاتے ہیں اور تو بھی ہم اِن باتوں کو یقین اور قبول نہیں کرتے آپ بتائیے اِسکا کیا سبب ہی۔ میں نے خیال کیا کہ اُس نے اچھا سوال کیا ہی اور اِسکا ایسا جواب دینا چاہئے کہ یہہ قایل ہوجائے سوچتے ہی میں نے دیکھا کہ اُنہیں سے ایک کے اوپر نیند غالب ہوئی اور وہ سو گیا اُسکی طرف اشارہ کرکے میں نے جواب دیا تمہاری بے ایمانی کا سبب یہی ہی کہ تم سب کے سب غفلت کی نیند میں سو گئے ہو اور اِس واسطے ایمان نہیں لاتے۔ لڑکے سب ہنسنے لگے اور وہ جاگ اُٹھا اور بہت ہی شرمندہ ہوا +

ای ناظرینو شاید تم بھی اپنے دلوں میں یہہ خیال کرتے ہو کہ اگر یہہ کلام جو عیسائی لوگ اِتنی کوشش سے ہر جگہہ سناتے ہیں خدا کا کلام ہوتا اور یہہ سب باتیں جو وہ سکھلاتے ہیں سچ ہوتیں تو ضرور ہم اُنکو قبول کرتے اور اپنے نہ ایمان لانیکے سبب سے خدا کے کلام پر عیب لگاتے ہو جیسا اُس لڑکے کو جواب دیا میں تمکو بھی جواب دیتا ہوں تم اِسواسطے ایمان نہیں لاتے کہ تم خواب غفلت میں سو گئے ہو تم اپنی کم بختی سے واقف نہیں لیکن جب تم اپنے تئیں لاچار گنہگار جانو تو جب پاکیزگی اور راستبازی کے طالب ہو جب تم اپنی جان دوزخ سے بچانے کے لئے فکر کرو تب تم خدا کے کلام کے اوپر غور کرکے اُس پر ایمان لاؤ گے +

ای میرے دوستو تم جو ہر روز انجیل کی خوشخبری سنتے ہو اور اپنے کانوں میں روئی ڈالتے ہو۔ روز کلام کی روشنی دیکھتے ہو اور اپنی آنکھیں بند کرتے ہو اُس لڑکے کی مانند تم بھی جاگوگے اور اُس سے نہایت ہی زیادہ شرمندہ ہوگے کیونکہ لکھا ہی اور اُن میں سے بہتیرے جو زمین پر خاک میں سو رہے ہیں جاگ اُٹھینگے بعضے حیات ابدی کے لئے اور بعضے رسوائی اور ذلت ابدی کے لئے +

## جیسے ہو ویسے آ یسوع کی بلاہٹ مسیح کے پاس

ترجمہ از زبان انگریزی

۱
جیسے جو ہووے تیرا حال
سزا کے لایق بے مثال
بیدین نالایق بد اعمال
تو میرے کنے آ

۲
گناہ سے دبا بے آرام
صرف تجھ پاس شفا ہی تمام
انسان کی مدد ہی بے کام
لاچار ہو مجھ پاس آ

۳
صلیب پر ہی جائے امان
تو میرا افضل کافی جان
جہان کا نفع ہی نقصان
محتاج ہو مجھ پاس آ

۴
لا میرے پاس سب اپنا ڈر
ڈال آپ کو میرے رحم پر
اور دل کے دکھ کو سراسر
تو کانپتا ہی پر آ

۵
ہاں روح اور دلہن بولتی آ
تو پیاسا ہو کے ابھی آ
جو سنتا ہی سو بولے آ
مسیح کی بات ہی آ

## جیسے ہیں تیسے آنا مسیح کے پاس

۱
میں جیسا ہوں تیوں آتا ہوں
مسیح پر آنکھ اُٹھاتا ہوں
میں ساتھ کچھ نہیں لاتا ہوں
مسیح میں آتا ہوں

۲
دل یوں ہی صاف نہ ہوویگا
صرف تیرا لہو دھوویگا
ایک داغ بھی نہیں کھوویگا
مسیح میں آتا ہوں

۳
میں آتا ہوں غریب لاچار
نجات کا میں ہوں اُمیدوار
پاس تیرے سب کچھ ہی تیار
مسیح میں آتا ہوں

۴
تو مجھے بخشیگا ضرور
تو حق اور پیار سے ہی معمور
عرض میری کریگا منظور
مسیح میں آتا ہوں

۵
تیری محبت نے تمام
پاس اپنے مجھے رکھ لا کلام
روک ٹوک سب توڑی لا کلام
مسیح میں آتا ہوں

## رسید زر

مہتمم مشکور ہی اُن صاحبوں کا جنھوں نے زر قیمت پیشگی عنایت فرمایا امید کہ اور اصحاب بھی جلد مہربانی فرماوینگے چنانچہ نام نامی لکھے درج ذیل ہیں +

| | |
|---|---|
| ٹھیل سنگھ صاحب سکنہ ماسٹر مشن اسکول ڈیرہ دون واسطے ۱۲ ماہ کے بعد | ۱۲ |
| لالہ پو لھومل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر | ۶ |
| سامیل ویلی لودیانہ | ۱۲ |


بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا